کس نے کیا کہا

ماہنامہ الحق اگست ۸۵ء کے شمارے میں جناب مدیر الحق نے چوہدری ظفر اللہ قادیانی آنجہانی کے ہونے پر ادارتی تحریر لکھی مرزائیت کے آرگن ماہنامہ "تحریک جدید" ربوہ نے "کس نے کیا کہا" کے عنوان سے مولانا کی ادارتی تحریر نقل کی اور اس پر تنقید وتبصرہ بھی لکھا۔ ذیل میں وہی بلا تبصرہ نذر قارئین ہے۔ عقل ترازو ہے قارئین خود فیصلہ کرسکتے ہیں کہ کس نے کیا کہا اور کس کا کہنا برحق تھا۔ (ادارہ)

مولوی سمیع الحق صاحب مدیر "الحق" کو شکوہ ہے کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو اتنا بھرپور خراج عقیدت کیوں پیش کیا گیا۔ الحق میں نقشِ آغاز میں وہ لکھتے ہیں:-

"اسے المیہ کہئے یا دینی بے حسی یا ضرورت سے زیادہ جذبۂ رواداری کا مظاہرہ کہ صدرِ مملکت، وزیر اعظم، کابینہ، وکلاء، سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے ججوں، وفاقی محتسب اور سیاسی لیڈروں نے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر چوہدری صاحب کی وفات پر تعزیتی پیغامات بھیجے اور نشر کرائے۔ پسماندگان سے ہمدردی کا اظہار کیا اور چوہدری صاحب کے کردار کو خراجِ تحسین پیش کیا اور بعض ذمہ دار حضرات نے تو اس میں بڑی جرأت اور بے باکی سے شرعی حدود کا تجاوز بھی کیا کہ ایک کافر اور مرتد کی روح کی ٹھنڈک کی دعائیں بھی کیں جس کا حق حضرت ابراہیمؑ جیسے جلیل القدر نبی کو بھی خدا نے نہیں دیا۔ کہ وہ اپنے کافر والد کی مغفرت کی دعا کرسکیں۔ حقیقت تب سامنے آئے گی جب فرشتے نامۂ اعمال بارگاہِ ربوبیت میں پیش کردیں گے"

مزید لکھتے ہیں کہ:-

"ہمیں حیرت ہے کہ وفات کے بعد چوہدری ظفر اللہ کو محبِّ وطن قوم پرست اور ملّت کا خیر خواہ باور کرانے کی کوشش کی گئی"

آگے لکھتے ہیں:-

"بہرحال اب چوہدری صاحب وہاں ہیں جہاں سب کو جانا ہے مگر دینی و ملّی تشخص سے سرشار قومیں دوست اور دشمن کی تمیز ہر حال میں ضروری سمجھتے ہیں مگر یہاں تو یار لوگوں نے اظہارِ تعزیت میں فراخدلی اور وسیع النظری کے وہ وہ مظاہرے کئے کہ عقل و خرد اور تدبیر و دانش سر پیٹ کر رہ گئے۔ اور سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ ہم دینی قدروں سے عاری اور غیرت ملّی سے تہی دست کسی قوم کے فرد ہیں یا اسلامی اقدار و حدود اور تعلیمات سے تہی دامن جاہل قوم یا پھر منافق اور یا پھر اتنے وسیع الظرف اور روشن خیال و فراخ دل کہ جس کی وسعتوں میں ایمان و علم اور غیرت و حمیّت کی ہر ہر نشانی ڈوب کر رہ گئی ہے" (الحق اگست ۱۹۸۵ء)

اب آپ خود اندازہ کریں کہ ایک طرف مولوی سمیع الحق صاحب ایک ماہنامہ کے مدیر اور دوسری طرف صدرِ مملکت، وزیر اعظم، کابینہ، وکلاء، سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے جج وفاقی محتسب سیاسی لیڈر ——— ترازو کے پلڑوں میں رکھ کر دیکھ لیجئے کہ مولوی سمیع الحق صاحب وزنی ہیں یا دیگر تمام حضرات جنہوں نے حضرت چوہدری صاحب کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ عقل و خرد اور تدبیر و دانش نے اگر سر پیٹا ہے تو یہ کس کی عقل و خرد اور تدبیر و دانش ہے اور اس کی کیا وقعت ہے۔ اسمیں کیا شک ہے کہ بعض لوگوں کی سوچ کا زاویہ اور سمجھ بوجھ کا انداز درست کرنے کی ضرورت ہے۔ (تحریک جدید۔ ربوہ دسمبر ۸۵ء)